CAREERINDIA

CBSE Sample Question Paper - Marking Scheme
X - Urdu (Course - A)
2019-2020

کل نمبر:۸۰ | وقت:۳رگھنٹے

Max. Marks. 80 | Time Allowed: 3 Hours

(حصہ-الف)

-1 جواب: 5

(i) (b) انگریزی زبان کا (1)

(ii) (a) نئی راہیں (1)

(iii) آگ (1)

(iv) کاغذ اور چھاپہ خانہ کی ایجاد نے ان کے ذہن میں ایک انقلاب پیدا کیا۔ (1)

(v) پتھر کو ڈھلان پر لڑھکتے ہوئے دیکھ کر انسان پہیے کا موجد بنا۔ (1)

-2 جواب: (5)

(i) (b) گزرا ہوا زمانہ (1)

(ii) (c) ہنس رہی ہیں (1)

(iii) کیوں کہ وہ قید میں ہے۔ (1)

(iv) وطن میں (1)

(v) پرندے کو قفس میں ڈر ہے کہ کہیں وہ غم سے مر نہ جائے۔ (1)

-3 جواب: (5)

(i) (a) مسماۃ ماں بی بی نے (1)

(ii) (b) سرسید کا بچپن (1)

(iii) اس سبق کے مصنف خواجہ الطاف حسین حالی ہے۔ (1)

(iv) وہ پانچ برس کے تھے۔ (1)

(v) خیرات میں (1)

www.careerindia.com

(یا)

(i) (c) حیات اللہ ±ری (1)

(ii) (b) بھیک (1)

(iii) کچھ دور نکل کر کیلاش پتھر* پر بیٹھF۔ (1)

(iv) ا+ آدمی (1)

(v)) بوجی تھرماس میں لے چلوں (1)

-4 جواب: **(5)**

(i) (b) اودیس میں آنے والے بتا (1)

(ii) (b) اختر شیرانی (1)

(iii) شاعر نے* دیس میں دیس سے آنے والے شخص سے) یران وطن اور کنعانِ وطن کا حال پوچھا۔ (1)

(iv) پہلے بند میں آوارہ غر& سے شاعر کی مراد* دیس میں رہنے والوں سے ہے۔ (1)

(v) تلمیح (1)

(یا)

(i) (a) غزل (1)

(ii) (a) اصغر گ(ڈوی (1)

(iii) غم ج(ں سے شاعر کی مراد محبوب کا غم ہے۔ (1)

(iv) آلام روزگار کے معنی ہیں دو کا غم۔ (1)

(v) کلی کھلنے سے (1)

(حصہ-ب)

-5 جواب: **(10)**

جواب (i):

(a) تمہید (2)

(b) ¢ مضمون (4)

www.careerindia.com

(c) ازبیاں (2)

(d) اختتام (2)

جواب(ii):

(a) تمہید (2)

(b) مضمون (4)

(c) ازبیاں (2)

(d) اختتام (2)

جواب(iii):

(a) تمہید (2)

(b) مضمون (4)

(c) ازبیاں (2)

(d) اختتام (2)

6- جواب: **(4)**

(a) خط کا خاکہ (1)

(b) مضمون (2)

(c) اختتامی کلمات (1)

(یا)

جواب: (4)

(a) درخوا کا خاکہ اور موضوع (1)

(b) مضمون (2)

(c) اختتامی کلمات/ درخوا ار م، رول نمبر، کلاس وسیکشن (1)

www.careerindia.com

7- جواب: (4)

”نیا قانون“ کا خلاصہ

ہمارے ± ب میں شامل سبق ”و قانون“ سعادت حسن منٹو الکھا ہوا مشہور افسانہ ہے۔ جس میں انگر*ی حکومت کے جبر کے خلاف ہندوستانیوں کی مجبوری اور غصے کا اظہار ملتا ہے۔ افسانے کا اہم کردار منگ« b ہے وہ جاہل ہونے کے ساتھ ذہین بھی ہے۔ وہ اپنے نگے کی سواریوں سے تیں سن کر معلومات فراہم کر ہے اور دوسروں + پہنچا ہے وہ اپنے اڈے* بہت عزت کی نگاہ سے دیکھا جا ہے منگو کو انگر*وں سے بہت سخت è تھی کیوں کہ وہ ہندوستانیوں *ظلم کرتے تھے۔ ا+ دن اسے لگا کہ حکومت ل گئی تو اس نے ا+ انگر*ی کی خوب پٹائی کی۔ انگر*افسر منگو کی اس حر ô* حیران رہ F۔ پولس منگو کو پکڑ کر لے گئی۔ منگو و قانون و قانون b رہا لیکن اس وقت + ایسا کوئی قانون نہیں تھا جس سے ہندوستانی آزاد ہو جا P۔ منگو کو جیل میں ڈال F۔

(یا)

جواب:

”سید عابد حسین“

عابد حسین ۱۸۹۶ء میں بھ ل میں پیدا ہوئے۔ ان کا بچپن داعی پور اور لکھنؤ میں گ را۔ ابتدائی تعلیم گاؤں کے اسکول او نوی تعلیم بھ ل میں حاصل کی۔ الہ آباد یونیورسٹی سے بی اے س کیا اور اعلیٰ تعلیم آکسفورڈ یونیورسٹی، * طا 8 اور *لن یونیورسٹی ô منی میں حاصل کی۔ انہوں نے فلسفہ میں ڈاکٹر & کی ڈگری حاصل کی ô منی سے واپس آنے کے بعد جامعہ à میں کام کرنے لگے۔ انہوں نے ô من کی کئی کتابوں کا اردو میں * جمہ کیا۔ جن میں گوئٹے کی ”فاؤ ô“ ô سے اہم ہے۔

ڈاکٹر عابد حسین نے مہاتما گاندھی کی خودنو ô کا * جمہ ”تلاش حق“ کے م سے اور پنڈت نہرو کی ڈسکوری آف انڈیا کا * جمہ ”تلاش ہند“ کے م سے اردو میں کیا۔ انہوں نے انگر*ی میں بھی کئی کتابیں لکھیں۔ ان کا انتقال ۱۹۷۸ء میں ہوا۔

8- جواب: (3)

”خلاصہ۔ حقیقت حسن“

اقبال کی ‘ ”حقیقت حسن“ و کی بے ثباتی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ ‘ علامہ اقبال کی ا+ مکالماتی ‘

www.careerindia.com

ہے جس میں حسن اور و اکے درمیان) ت ی؟ دکھائی گئی ہے۔ ا+ دن حسن و اسے سوال ک)- ہے کہ تو نے مجھے لا زوال کیوں نہیں) ۔ تو و احسن کو یہ جواب دیتا ہے کہ تیری قدر و قیمت صرف اس لیے ہے کہ تجھے زوال ہے۔ یہ دو ان لوگوں کی قدر کرتی ہے جن سے انہیں فا(ہ)- ہے۔ یعنی ا نوں میں نوجوانوں کی۔ پھل دار درختوں کی وغیرہ۔

اس دو میں کشش اس لیے ہے کیوں کہ یہاں وقت کے ساتھ ساتھ ضرورتوں کے مطابق تبد\ آتی رہتی ہے۔ اور یہ تبد\ ہی ہر چیز کی اہمیت کو* ھاتی اور گھٹاتی ہے۔) ت چا(کے ذریعہ آسمان)- رے اور شبنم + پہنچ جاتی ہے اور شبنم کے ذریعہ) ت زمین + آ جاتی ہے۔ جسے سن کر زمین* جا(ار غمگین ہو جاتے ہیں۔ اور اس غم میں موسم بہار بھی b جا)- ہے۔

(یا)

جواب:

شو ô علی خاں) م فانی تخلص تھا۔** دیش کے ضلع(ایوں میں ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوئے۔ کچھ عرصے مدرس رہنے کے بعد مسلم یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈ- ی حاصل کی۔ پھر وہ حیدر) د کے ا+ سرکاری اسکول میں ہیڈ ماسٹر ہو گئے۔ فانی کے ô ی) م تنگ دستی میں- رے۔ فانی نے پہلی غزل ۱۸۹۰ء میں لکھی۔ فانی کا کلا) قیات فانی' ک) م سے شائع ہوا، بعد میں اور مجموعے "عرفا و ت فانی" اور "و ا و ت فانی' ک) م سے شائع ہوئے۔ فانی کا شمار اردو کے ممتاز غزل گو شعرا میں)- ہے شاعری میں درد و غم کے مضامین کی کثرت ک) فانی) یاسیات کا امام کہا جا)- ہے۔

-9 جواب: (4)

ہمارے ± ب گلزار اردو میں شامل افسانہ "آئی سی ایس" کے مصنف "علی عباس حسینی" ہیں۔ اس افسانہ میں انہوں نے) ہے کہ ا ن کے لیے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ اعلیٰ قدروں کو بھی حاصل ک) ضروری ہے۔ اس سبق میں ا+ غر& گاؤں میں رہنے والے لڑکے کی کہانی بیان کی گئی ہے جسے ا+ دو õ مند شخص نے اپنی سر* ستی میں لے لیا تھا۔ تعلیم حاصل کر کے وحید آئی سی ایس بن F۔ آئی سی ایس U کے بعد اس کے طور طر l (ل گئے۔ اس نے ا+ *ڑھی لکھی لڑکی سے شادی کر لی۔ شادی کے بعد وہ یہ سوچنے لگا کہ وہ کس طرح اپنی بیوی کو دیہاتی ماں) پ سے ملوائے۔ لڑکی % بھی ملنے کی خواہش ظاہر کرتی وحید بہانہ کر دیتا۔ یہاں + کہ % وہ دلی آ F تو بھی اس نے گھر والوں کو

www.careerindia.com

نہیں ہا۔ٓ ô اس کی سمجھدار بیوی نے خود گھر جانے کی خواہش ظاہر کی۔ مجبوراً اسے بیوی کو لے ہ*ڑا۔ راستے میں وہ اپنی بیوی کو گاؤں کے رے میں بتا چاہتا تھا 3 موقع نہیں 7۔ گھر والوں نے بہت اچھا انتظام رکھا تھا۔ سبھی ا+ دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ وحید کو گاؤں میں بچپن کی دیں زہ ہوگئیں۔ وہ چھوٹے بھائی کے ساتھ مستی میں یہ بھی بھول F کہ بیوی ó کچھ دیکھ رہی ہے۔ وہ بیوی سے شرمندہ ہوکر بولا۔ اس ماحول نے مجھے اK Ø کا جامہ رتے* مجبور کر دیا۔ اس کی بیوی نے مسکرا کر کہاK Ø کا نہیں ''آئی.سی.ایس'' کا۔

(یا)

دولڑ کے سائیکل* سوار ہنستے جارہے ہیں ا+ بوڑھا امیر آدمی اپنی شا ارفٹن میں سڑک* بیٹھی ہوئی بھکارن کی طرف دیکھ رہا ہے اور اپنی انگلیوں سے موچھوں ؤ دے رہا ہے۔ ا+ سست مضمحل کتا فٹن کے پہیوں تلے آF ہے۔ اس کی پسلی کی ہیں ٹوٹ گئیں ہیں۔ لہو بہہ رہا ہے اس کی آنکھوں کی افسردگی بے چارگی اس کی ہلکی ہلکی در ک ٹیاؤں ٹیاؤں کسی کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرسکی۔ بوڑھا آدمی اب اس عورت کی طرف دیکھ رہا تھا جو خو سیاہ ساڑی ز& تن کیے ہوئے تھی اپنے نوکر کے تیں کیے جارہی تھی۔ اس کی سیاہ ساڑی کا° ئی حاشیہ بوڑھے کی حریص آنکھوں میں چا ی کی کرن کی طرح چمک رہا تھا۔

(طاõ علم کسی دوسرے واقعہ کو بھی لکھ e ہیں)

(حصہ-ج)

10- جواب: (5)

(i) وہ کلمہ جس میں کسی کام کا ہا یا جا ہے۔ اسے فعل کہتے ہیں۔ فعل کے تین زمانے ہوتے ہیں۔ (۱) فعل حال (۲) فعل ماضی (۳) فعل مستقبل۔ (3)

(ii) وہ فعل جس میں کسی کام کا* صرف فاعل + محدود ہو اسے فعل لازم کہتے ہیں۔ مثال: سعد ہا۔ فرح ہنسی۔ یم آئے گا۔ (2)

(یا)

جواب: فعل متعدی- وہ فعل ہے جس کو اپنے مفہوم کی ادائیگی کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثال: احمد کتاب* ھ رہا ہے۔ حنا کر ô کھیل رہی ہے۔

www.careerindia.com

CAREERINDIA

-11 **جواب:** **(5)**

(i) کلام میں ایسے الفاظ لائے جائیں جو ایک دوسرے کی ضد ہوں اس کو صنعت تضاد کہا جاتا ہے۔

مثال: دردمنت کش دوا نہ ہو — میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا (3)

(ii) مذکور شعر میں صنعت حسنِ تعلیل کا استعمال کیا گیا ہے۔ (2)

-12 **جواب:** **(5)**

(i) جواب: (3)

(a) (گھل مل جانا) نانی کے گھر میں سبھی بچے شیروشکر ہو گئے۔ (1.5)

(b) (مدد نہ کرنا) کچھ لڑکیاں گھر کے کام میں ہاتھ نہیں لگاتی ہیں۔ (1.5)

(c) (اطمینان ہونا، سکون ملنا) بھائی کے گھر آنے کے بعد امی کی جان میں جان آئی۔ (1.5)

(d) (شرمندہ ہونا) شیلا کی چوری پکڑی جانے پر وہ پانی پانی ہو گئی۔ (1.5)

(ii) محاورہ - وہ الفاظ جو فعل پر ختم ہوتے ہیں اور اپنے لغوی معنی کی جگہ دوسرے معنی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہیں محاورہ کہتے ہیں۔ جیسے: بغلیں جھانکنا، آگ بھڑکانا (2)

-13 **جواب:** **(2)**

سکتہ - جملے میں مختصر وقفے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے۔ میں اسکول گیا اور میرے ساتھ فاطمہ، شاہد، عامر اور علی بھی گئے۔

-14 **جواب:** **(3)**

(i) وہ لفظ جو یکساں آواز اور یکساں حرف پر ختم ہوتے ہیں انہیں قافیہ کہتے ہیں۔

(ii) شعر میں ایک ہی لفظ یا الفاظ کی تکرار کو ردیف کہتے ہیں۔ جیسے:

پیدا کر مقام اپنا میں عشق ِ دیار

پیدا کر شام و صبح نئے زمانہ وہ

(اس کے علاوہ کوئی بھی مثال دی جاسکتی ہے)

(یا)

جواب: غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔ جیسے:

www.careerindia.com

$ ان) م) .ز آنکھوں میں

ساری مستی شراب کی سی ہے

(حصہ-د)

15- جواب: (4)

(i) تم نے پہلے یہ کیوں نہیں بتا کہ تیرے ساتھ بچوں کی فوج ہے ان ô کو میں کہاں رکھ سکتا ہوں۔ کیلاش کے یہ کہنے* رجی* بجلی گئی۔ (2)

(ii) چکبست نے تیزی سے (لے ہوئے ماحول میں آ کھولی ا+ طرف قدامت کا ر+ تھا جو ابھی سماج * چھایا ہوا تھا دوسری طرف نئی تہذ & کی * ھتی ہوئی روشنی آہستہ آہستہ اپنا ر+ جمارہی تھی۔ (2)

(iii) بھولا گیتا شوق سے 5 تھا کیوں کہ وہ کہا ں d کا شوقین تھا۔ وہ گیتا کے ادھیائے کے ô میں مہاتم سن کر بہت خوش ہو تا تھا۔ (2)

(iv) اخبارات میں لوگ اشتہارات اس لیے چھپواتے ہیں کہ لوگ اشتہارات* ھ کر ان کی طرف متوجہ ہوں۔ (2)

16- جواب: (4)

(i))) یب ہیں ہم سے شاعر کی مراد ہے تم ہمیں کتنا بھی تلاش کرو ہم حاصل نہیں ہو e ۔ ہما))) ممکن ہے۔ (2)

(ii) ''بستی fl کھیل نہیں'' سے شاعر کی مراد ہے بستی یعنی گاو ں (دی کا fl آسان نہیں ہے۔ کیوں کہ (دی آہستہ آہستہ بستی ہے اور (دی بسنے میں بہت عرصہ لگتا ہے۔ (2)

(iii) دل میں فروتنی کو جادیتا ہے سے شاعر کی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ دو میں جسے اعلیٰ مقام دیتا ہے وہ دل میں انکساری کو جگہ دیتا ہے۔ (2)

(iv) حسن نے ؤ اسے ا+ دن سوال کیا کہ تم نے مجھے لازوال کیوں نہیں بنا؟ (2)

17- جواب: (4)

(i) آئی بی .ایس U کے بعد وحید کی شخصیت میں نکھار پیدا ہوا۔ سنجیدگی، متا &، خودداری، جامہ زT، خوش مزاجی، معاملہ فہمی ان کی شخصیت کا حصہ بن گئیں۔ اس کے علاوہ لاٹ صا % کے دفتر میں کام

www.careerindia.com

کرنے کی وجہ سے وحید کی مصروفیت میں *ڑے *ڑے آدمیوں سے ملنا جلنا، راجا مہاراجا اور والیان ملک کی پارٹیاں، ا&، ہوم، ڈ*، سنیما تھیٹر اور کھیل تماشے وغیرہ شامل ہو گئے۔ (2)

(ii) افسانہ سخی میں افسانہ نگار نے ز(گی میں پیسے کی اہمیت *پر روشنی ڈالی ہے کیوں کہ پیسے کے بغیر اØن کو بے شمار *پریشانیوں کا سامنا ک(*) ہے۔ مجبوری میں اسے بھیک مانگنی *پڑتی ہے اور اس طرح کے دX غلط کاموں میں وہ ملوث ہو جا(ہے۔ ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے اØن کو پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے اور اسے حاصل کرنے کے لیے اØن ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے۔ (2)

(iii) عقل اØن کو پوری آزادی سے کام کرنے نہیں دیتی۔ اسے اچھا* اسمجھاتی رہتی ہے)پابند کرتی ہے۔ اس کے *عکس دل تما(پابندیوں سے آزاد ہے۔ اسی لیے من کا طوطا عقل کی دو کو محدود بتا(ہے اور اس کا دم •لگتا ہے۔ (2)

(iv))تانگے والے کو گورے نے اس لیے مارا کیوں کہ(تانگے والے نے آٹھ آنے مانگے تھے اور وہ کم پیسے دینا چاہتے تھے۔ (2)

18- جواب: (3)

"نظم"

' کے معنی ہیں انتظام *K(آرائش۔ ' شاعری کی اس صنف کو کہتے ہیں جس میں ا+ ہی موضوع *پر تسلسل کے ساتھ اظہار خیال کیا جا(ہے۔ ا+ ہی تجربے کا بیان ہو(ا+ ہی واقعہ ' کیا جائے۔ ' کی ó سے *ڑی خوبی خیال کی وحدت ہے، عام طور *پر ' کا کوئی عنوان ہو(ہے۔ ہیئت کے اعتبار سے ' کی قسمیں ہیں:

)پابند ': ایسی ' جس میں بحر کے ساتھ قافیوں کی *K میں مقررہ اصولوں کی(پابندی کی گئی ہو۔

' معریٰ: ایسی ' جس میں تمام مصرعے *ا* ہوں 3 قافیہ کی(پابندی نہ ہو۔

آزاد ' : ایسی ' جس میں نہ تو قافیے کی(پابندی کی جاتی ہے اور نہ ہی تمام مصرعے *ا* ہوتے ہیں۔

÷ی ' : ÷ی ' چھوٹی *ڑی ÷ سطروں *پر مشتمل ہوتی ہے اس میں نہ تو ردیف اور قافیہ ہو(ہم بحر کی(پابندی کی جاتی ہے۔ (3)

www.careerindia.com

''غزل''

غزل اردو کی ó سے) یہ مقبول صنف سخن ہے۔غزل کے معنی ہیں عورتوں کی) تیں ک): محبوب سے) تیں ک): ،غزل میں حسن وعشق کے معا7ت بیان کیے جاتے ہیں لیکن بعد میں دوسرے موضوعات بھی شامل کر لیے گئے۔غزل کی ابتدا قصیدے سے ہوئی۔غزل میں اشعار کی تعداد مقرر نہیں۔کم سے ک) پنچ اشعار ہوتے ہیں۔غزل کا پہلا شعر مطلع کہلا) ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔کبھی کبھی دوسرا اور تیسرا بھی ہم قافیہ ہوسکتا ہے۔جسے حسن مطلع اور مطلع) ثانی کہتے ہیں۔غزل کا ó سے اچھا شعر K الغزل کہلا) ہے۔غزل کے آó ی شعر کو مقطع کہتے ہیں اس میں عام طور* شاعر اپنا تخلص استعمال ک) ہے۔ بحر، وزن، ردیف وقافیہ کو غزل کی زمین کہتے ہیں۔ غزل کے ہر شعر میں ا+) ت مکمل ہو جاتی ہے۔ (3)

''افسانہ''

افسانہ کی مختلف تعریفیں بیان کی گئی ہیں۔کسی نے کہا افسانہ ایسی ÷ی صنف ہے جو ا+ ہی نشست میں *ڑھی جاسکے۔کسی دوسرے 1 دنے کہا کہ ''افسانہ میں A دی چیز وحدت) * ہے۔افسانہ و) دور کی پیداوار ہے۔و) دور میں مصروف رہنے والوں کے لیے مختصر افسا): ول اور داستان سے) دہ کشش o ہے۔اچھا افسانہ اختصار کے ساتھ): گی)): گی کے ا+ گوشے، پہلو) واقعہ کو اس طرح پیش ک) ہے کہ *ڑھنے والے کے ذہن* گہرا ** ڑے۔مختصر ہونے کی وجہ سے واقعات میں جھول ہونے کے ام) ت کم ہوتے ہیں۔افسانہ نگار کا مشاہدہ اور اØ نی نفسیات کا مطالعہ گہرا ہو): چاہیے۔کردار ایسے ہوں جو ہماری): گی اور تجربوں سے مطابقت رm ہوں۔افسانے میں پلاٹ، کردار اور زمان ومکان کی خاص اہمیت ہے۔*یم چند، کرشن چند، علی عباس حسینی، عصمت چغتائی وغیرہ اہم افسانہ نگار ہیں۔ (3)

☆☆☆

www.careerindia.com